Imam Ali — The Sermon of Laylat al-Harir

Masumeen Sermons · 16 lines

In the Name of Allah, the All-beneficent, the All-merciful.	بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ
After performing the night prayer, Ali (may God be pleased with him) addressed his companions and said:	خطبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَهُ بَعْدَ أَنْ صَلَّى عِشَاءَ الآخِرَةِ فَقَالَ:

امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام نے نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد ایک خطبہ دیا جس کی تفصیل یوں ہے:

Praise be to God, who establishes what He decrees and determines.	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبَرِمُ مَا قَضَى وَقَدَّرَ،

حمد و ثنا اس اللہ جلّ جلالہ ہی کے لیے ہے، جس نے تقدیر اور قضا و قدر کے بنیادی نظام کو اس قدر محکم اور اٹل بنایا ہے کہ کوئی بھی مخلوق، خواہ جو بھی ہو، اس کی قدرت و اختیار میں یہ بات نہیں کہ وہ اس کے مقرر کردہ حکم میں کسی طرح کا نقض پیدا کرے یا اس کے قائم کردہ قضا کے بنیادی ھانے میں کوئی خلل ال سکے۔

Whatever He confirms, none can undo; and whatever He annuls, none can establish.	فَمَا أَبْرَمَ فَلَا يَنْقُضُهُ النَّاقِضُونَ، وَمَا نَقَضَ فَلَنْ يُبْرِمَهُ الْمُبَرِمُونَ،
Indeed, had God, the Exalted, willed, not even two of His creatures would have differed;	مَعَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَوْ شَاءَ لَمَا اخْتَلَفَ اثْنَانِ مِنْ خَلْقِهِ،

حالانکہ اگر خدا اہتا تو دو انسان بھی آ س میں اختلاف نہ کرتا، اور نہ دنیا میں کسی کے درمیان نزاع و دشمنی پیدا ہوتی اور باطل رست حق کا انکار نہ کرتے اور ست درجہ انے سے بالاتر کی ملامت نہ کرتا نا ہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے: اور اگر خدا اہتا تو وہ آ س میں قتال نہ کرتے، لیکن اللہ جو اہتا ہے وہی کرتا ہے۔

the community would not have disputed over any matter of His command, the inferior would not have denied the right of the superior,	وَلَا تَنَازَعَتِ الْأُمَّةُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ، وَلَا جَحَدَ الْمَفْضُولُ حَقَّ الْفَاضِلِ،
and had He willed, they would not have fought. But Allah does what He wills.	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ،

وَقَدْ سَاقَتْنَا وَهَؤُلَاءِ الْمَقَادِيرُ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ،
وَنَحْنُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى بِمَنْظَرٍ وَمَسْمَعٍ،

These decrees have driven us and them to this place, and we stand before Allah, visible and audible to Him.

ہمیں اللہ کی ازلی تقدیر نے اس مقام تک پہنچایا ہے اور ہم سب خدا کے محضر میں ہیں وہ ہمیں دیکھ اور سن رہا ہے۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَانْتَقَمَ وَكَانَ مَعَهُ التَّغْيِيرُ
وَلَكِنَّهُ جَعَلَ الدُّنْيَا دَارَ الْأَعْمَالِ وَالْآخِرَةَ دَارَ
الْقَرَارِ

Had Allah willed, He would have taken vengeance and with it would have come alteration; yet He has made this world the abode of deeds and the Hereafter the abode of permanence,

اور اگر وہ چاہتا تو نیکوکاروں کو ان کے اعمال کا بدلہ اسی دنیا میں دے دیتا اور بدکاروں کو ان کے گناہوں کی سزا بھی اسی میں عطا فرماتا؛ لیکن اُس نے دنیا کو عمل کا گھر اور آخرت کو قرار و جزا کا گھر بنایا ہے، چنانچہ ارشاد ہوا: تا کہ اللہ برے عمل کرنے والوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دے، اور نیکوکاروں کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ
الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى،

so that He may recompense those who did evil with what they did, and reward those who did good with the best.

أَلَا وَإِنَّكُمْ تُقَاتِلُونَ عَدُوَّكُمْ غَدًا فَاطْلُبُوا
اللَّيْلَةَ الْقِيَامَ وَأَكْثِرُوا فِيهَا مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

Behold, tomorrow you will fight your enemy. So spend this night in prayer, increase your recitation of the Qur'an,

جان لو کہ کل تمھیں اپنے دشمنوں سے جنگ کرنی ہے۔ پس آج شب کو وقت بیدار رہو، خدا کو یاد کرو، نماز پڑھو، قرآن کی تلاوت کرو، اور خداوندِ متعال سے نصرت و کامیابی کی دعا کرو۔ اور جب کل میدانِ کارزار میں قدم رکھو، تو پوری سنجیدگی و استقامت سے لڑو، اور صبر و ثبات کو کامیابی و نجات کا وسیلہ سمجھو۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ وَاسْأَلُوهُ النَّصْرَ، وَعَلَيْكُمْ بِالْحَذَرِ
وَالْحَزْمِ وَالصَّبْرِ وَكُونُوا صَادِقِينَ،

remember Allah, and ask Him for victory. Be watchful, resolute, patient, and truthful.

أَلَا! وَقَدْ بَلَغَ بِكُمْ وَبِعَدُوِّكُمْ مَا قَدْ رَأَيْتُمْ
وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا آخِرَ نَفَسٍ

Behold: matters between you and your enemy have reached what you have seen, and nothing remains of them but their last breath.

تم دیکھ رہے ہو کہ تمھارے اور تمھارے دشمنوں کے درمیان معاملہ کس حد تک پہنچا ہے؛ دشمن کی طاقت ٹوٹ چکی ہے۔

فَإِنَّ الْأُمُورَ إِذَا أَقْبَلَتْ اعْتَبِرُوا آخِرَهَا بِأَوَّلِهَا

For when matters advance, consider their end by their beginning.

یاد رکھو، اعمال کی قدر و قیمت اُن کے انجام پر منحصر ہے؛ اور وہ کام جس کا انجام اس کے آغاز کی طرح نیک نہ ہو، اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

وَقَدْ صَبَرَ لَكِنَّ الْقَوْمَ عَلَى غَيْرِ دِينٍ حَتَّى بَلَغُوا فِيكُمْ مَا بَلَغُوا،

These people have endured, yet not upon a true religion, until they have reached against you what they have reached.

وہ قوم (یعنی دشمن) باطل پر ہے، مگر دیکھو کہ وہ کس قدر کوشش کر رہے ہیں! جان لو کہ کل صبح ہم جنگ کے لیے روانہ ہوں گے، تا کہ فتنے کی آگ بجھ جائے، اور خدا ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے، اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے: «حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ»۔

وَأَنَا غَادٍ عَلَيْهِمْ غَدًا وَمُحَاكِمُهُمْ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ

Tomorrow I shall march against them, and I shall bring them to account before the Lord of the Worlds.